برکت ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اور درستی فکر پر اللہ ہی کے لیے حمد ہے اسے خوب
مضبوطی سے سمجھ لو کہ یہ اس کرم والے گھر یعنی خانہ کعبہ کے فیضوں سے ہے اور نبی
رحیم علیہ وعلی آلہ الصلاۃ والتسلیم کی مدد سے اس وقت تازہ ذہن میں آنے والا
ثالثاً ہاں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں ہیں جنھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
اور اللہ عزوجل نے فرمایا تم فرما دو کہ آسمان و زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا سوا اللہ کے
تو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے خاص پانچ چیزوں کو فرمایا اور اللہ عزوجل نے عام
حکم فرمایا اور ہم سب پر ایمان لائے اس لیے کہ خاص عام کی نفی نہیں کرتا تو ان پانچ کو
کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے اور اس کے سوا اور غیب جو ان سے علو و شرف و وقت و
لطافت میں زائد ہیں انھیں بھی کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے اقول بلکہ کوئی کچھ نہیں جانتا
سوا اللہ کے بلکہ حقیقی وجود کسی کے لیے نہیں سوا اللہ کا اور بے شک نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے
عرب کے تمام مقولوں میں سب سے زیادہ سچا لبید کے اس قول کو فرمایا سن لو ہر شے بے حقیقت ہے
سوا اللہ کے اور ہمارے یہاں قرار پا چکا ہے کہ لا الہ الا اللہ کے معنی عام لوگوں کے نزدیک تو
یہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور خواص کے نزدیک یہ کہ اللہ کے سوا کوئی مقصود نہیں
اور خاص الخاص کے نزدیک یہ کہ اللہ کے سوا کوئی نظر ہی نہیں آتا اور جو نہایت کو پہنچ گئے ان
کے نزدیک یہ معنی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی موجود نہیں اور یہ سب معنی حق ہیں اور ایمان کا
مدار پہلے پر ہے اور صلاح کا مدار دوسرے پر اور سلوک کا تمام تیسرے پر اور وصول الی اللہ
کا مدار چوتھے پر اللہ تعالی ہمیں ان سب معنی میں سے پورا حظ عطا فرمائے اپنے احسان و کرم سے آمین
اور بے شک سواد بن قارب رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے حضور یہ اشعار پڑھے
ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں اور بے شک آپ تمام غیبات کے امین ہیں
اور بے شک آپ اے طیب طاہر آباء والے کے فرزند تمام رسولوں سے زیادہ شفاعت کے معاملہ میں اللہ سے قریب ہیں
تو آپ میرے سفارشی بن جائیے جس دن آپ کے سوا کوئی سفارشی سواد بن قارب کو نفع نہیں پہنچا سکتا۔

الدولۃ المکیۃ
امام احمد رضا قادری بریلوی
مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ، کراچی پاکستان

امت مسلمہ کو کلمہ اسلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پر متحد کرنے کی کوشش

تحذیر الناس پر اعتراض کرنے والے احباب توجہ فرمائیں

بریلویوں کے نزدیک نبی کا علم (معاذاللہ) غیر نبی سے کم ہو سکتا ہے

غیر نبی کا علم زیادہ ہونے کا عقیدہ

ان مذ اللہ العبد کان نبیا اور تفسیر جمل میں ہے۔ اختلف فی الخضر اھو نبی او رسول او ملک او ولی والصحیح انہ نبی اور خضر علیہ السلام نبی ہوں یا غیر نبی بہر صورت بعض علوم میں وہ ایک نبی سے بڑھ سکتے ہیں اس لئے کہ جن علوم پر نبوت موقوف نہیں ان علوم میں نبی سے بڑھ کر غیر نبی ہو سکتا ہے جیسا کہ حضرت علامہ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ یجوز ان یکون غیر النبی فوق النبی فی علوم لا تتوقف علیہا نبوتہ (تفسیر کبیر جلد پنجم ص ۴۸۲) اور بعض علوم جو حضرت خضر علیہ السلام کو حاصل تھے اگرچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے نہیں جانتے تھے مگر جو علوم کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حاصل تھے حضرت خضر علیہ السلام بھی اس سے واقف نہیں تھے

فی الخضر علیہ الصلوٰۃ والسلام اکثر العلماء مگر حضرت علامہ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ وہ اکثر کے نزدیک نبی ہیں اور علامہ سلیمان جمل لکھتے ہیں صحیح یہ ہے کہ وہ نبی ہیں جیسا کہ تفسیر کبیر جلد خامس ص۱۵۸ میں ہے قال الاکثرون ان ذلک العبد کان نبیا اور تفسیر جمل میں ہے۔ اختلف فی الخضر اھو نبی او رسول او ملک او ولی والصحیح انہ نبی اور خضر علیہ السلام نبی ہوں یا غیر نبی بہر صورت بعض علوم میں وہ ایک نبی سے بڑھ سکتے ہیں اس لئے کہ جن علوم پر نبوت موقوف نہیں ان علوم میں نبی سے بڑھ کر غیر نبی ہو سکتا ہے جیسا کہ حضرت علامہ امام رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ یجوز ان یکون غیر النبی فوق النبی فی علوم لاتتوقف علیہا نبوتہ (تفسیر کبیر جلد پنجم ص۴۸۱) اور بعض علوم جو حضرت خضر علیہ السلام کو حاصل تھے اگرچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے نہیں جانتے تھے مگر جو علوم کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حاصل تھے حضرت خضر علیہ السلام بھی اس سے واقف نہیں تھے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا یاموسیٰ انی علی علم من علم اللہ علمنیہ لاتعلمہ انت وانت علی علم من علم اللہ علمک اللہ لا اعلمہ۔ (بخاری شریف جلد ثانی ص۶۸۸) اور حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر علیہ السلام کے سامنے پریشان نہیں تھے بلکہ متعجب تھے اور اس کی وجہ علم الاسرار سے عدم وقوف ہے۔ ھذا ما عندی وھو تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

کتبہ جلال الدین احمد الامجدی

۱۵ر جمادی الاخریٰ ۱۴۰۲ھ

مسئلہ: از عبدالرزاق موضع کسوار یوسٹ دلدلہ ضلع بستی

زید کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے لیکن قیامت کے دن مردوں کو زندہ نہ کرے گا۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کے لئے شرع کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب: بعث بعد الموت یعنی مرنے کے بعد قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونا یہ عقیدہ ضروریات دین میں سے ہے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ خدائے تعالیٰ قیامت کے دن مردوں کو زندہ نہ کرے گا کفر ہے کہ قرآن کریم کی بہت سی آیتوں کا انکار ہے۔ پارہ ۱۸ر سورۂ مومنون کے پہلے رکوع میں ہے ثم انکم یوم القیمۃ تبعثون اور پارہ ۲۳ر سورۂ یٰسین کے آخری رکوع میں ہے قل یحییھا الذی انشأھا اول مرۃ اور پارہ ۲۴ر سورۂ زمر کے ساتویں رکوع میں ہے ثم نفخ فیہ اخری فاذا ھم قیام ینظرون اور پارہ ۳۰ر سورۂ نبا کے پہلے رکوع میں ہے یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا۔ رئیس الفقہا ملا جیون رحمۃ اللہ

فتاویٰ فیض الرسول
تصنیف
فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی جلال الدین احمد صاحب قبلہ امجدی
سابق صدر شعبہ افتاء دار العلوم اہل سنت فیض الرسول
شبیر برادرز
۴۰- بی ، اردو بازار ، لاہور

انجام کو پہنچائی۔

دوسری:۔ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو [illegible]

تیسری:۔ یہ کہ جبرئیل اور روح کی حضرت عزرائیل علیہ السلام سے حضرت [illegible] سے چھینی تھی۔

چوتھی:۔ یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی [illegible] بتایا ہے۔

پانچویں:۔ اکثر عوام کے عقیدہ میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں۔ ان اقوال کا کیا حال ہے۔ مفصل بیان فرما کر [illegible] اللہ ثواب کریم پاویں اور رفع نزاع بین الفریقین فرمائیں۔

جواب:۔ اللّٰھم لک الحمد فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ کلمات چند مجمل و سود مند گزارش کرے کہ اگر چہ [illegible] کسی کو پسند نہ آئیں مگر بعونہ تعالیٰ حق و انصاف ان سے متجاوز نہیں۔ والحق ان یتبع واللّٰہ الھادی الی صراط مستقیم۔ یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ہوتے اگر چہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز اطلاق ہے کہ بیشک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے۔ خود حضور [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قدم میرے جد اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اٹھایا میں نے وہیں قدم رکھا سوا اقدام نبوت کے کہ ان میں غیر نبی کا حصہ نہیں۔

از نبی برداشتن گام از تو بنہادن قدم — غیر اقدام النبوۃ سد منہا الختام

اور جواز اطلاق یوں کہ خود حدیث میں امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے وارد لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب (میرے بعد نبی ہوتا تو عمر ہوتا)۔ رواہ احمد والترمذی والحاکم عن عقبۃ بن عامر والطبرانی عن عصمۃ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور [illegible]

عرفانِ شریعت
کاملِ
از افادات
مجدد اسلام علامہ
شاہ احمد رضا خاں بریلوی
قدس سرہ العزیز
سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

فتاوی رضویہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)
itel
SHOT ON A25

العطایا النبویة فی الفتاوی الرضویة

بریلویوں کی مرزائیوں سے محبت

مرزائی اگر مرزے کو سید ثابت کردیں تو بریلوی مرزائیت قبول کرکے قادیانی بن جائیں گے

بریلوی مت نے مرزئیوں کو صرف اس لئے قبول نہیں کیا کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے نہیں

اگر ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہوتا تو آج قادیانیوں کی اکثریت ہوتی کیونکہ بریلوی بھی اسے نبی مان لیتے

اگر ختم نبوت والے آج نہ ہوتے تو تفسیر نور العرفان پڑھ کر آج ہر بریلوی مرزا قادیانی سے محبت کرتا

اگر قادیانی نبی ہوتا تو ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہوتا

اگر قادیانی نبی ہوتا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہوتا

نور العرفان حاشیہ کنزالایمان

صفحہ 218

وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَیْنَا وَ نُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ
قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْسُفَ
وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ
وَ زَكَرِیَّا وَ یَحْیٰى وَ عِیْسٰى وَ اِلْیَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ
وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا وَ كُلًّا فَضَّلْنَا
عَلَى الْعٰلَمِیْنَ وَ مِنْ اٰبَآىٕهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ
وَ اجْتَبَیْنٰهُمْ وَ هَدَیْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ
فَاِنْ یَّكْفُرْ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَ كَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا

کنز الایمان
نور العرفان

اور دو گواہوں کے ساتھ ہونا مطلقاً لازم ۔ اگر نابالغ یا نابالغہ کے نکاح ولی نے بلا اذن ولی
بالغ یا بالغہ کے ولی یا زنان کے اذن کے نکاح بحضور شہود پڑھا دیا اول ہی ولی او ... تو
اس بالغ یا بالغہ کی اجازت پر موقوف رہے گا اگر جائز کہیں گے جائز ہو جائے گا اور کہیں گے
باطل ہو جائے گا کما ھو حکم عقد الفضولی زن و شوہر کے علاوہ دو مرد یا ایک مرد دو عورتوں
کا ہونا ضروری ہے اگرچہ ان کی موجودگی میں ایک یا دونوں مرد ہی دولہا دلہن کی طرف
سے ایجاب وقبول کرتے ہوں لانہ محض سفیر کما نص علیہ ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

سوال ۲۱ تا ۲۶ م کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان اقوال کے باب میں ۔ اول ایک رسالہ میں لکھا
ہے کہ شب معراج میں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت پیران پیر رحمۃ اللہ علیہ نے
عرش معلی پر اپنے اوپر سوار کر کے پہنچایا یا کاندھا دے کر اوپر جانے کی معاونت کی
یعنی یہ کام اوپر جانے کا براق اور جبرئیل علیہ السلام اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے انجام کو نہ پہنچا، حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ مہم سرانجام کو پہنچائی ۔

دوسری : یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر میرے بعد نبی
ہوتا تو پیران پیر ہوتے ۔

تیسری : یہ کہ زنبیل ارواح کی حضرت عزرائیل علیہ السلام سے حضرت
پیران پیر نے چھین لی تھی ۔

چوتھی : یہ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت غوث الاعظم کی
روح کو دودھ پلایا ہے ۔

پانچویں : اکثر عوام کے عقیدہ میں یہ بات جمی ہوئی ہے کہ حضرت غوث الاعظم
رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں ۔ ان اقوال
کا کیا حال ہے مفصل بیان فرما کر اجر عظیم اور ثواب کریم پاویں اور رفع نزاع بین الفریقین فرمائیں ۔

الجواب : اللّٰھم لک الحمد فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ کلمات چند مجمل وسود مند گزارش کرے کہ
اگرچہ فریقین میں کسی کو پسند نہ آئیں مگر بعونہ تعالیٰ حق وانصاف ان سے متجاوز نہیں
والحق ان یتبع واللہ الہادی الیٰ صراط مستقیم ۔ یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور
غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح وجائز اطلاق ہے
کہ بیشک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے خود حضور

عرفان شریعت

أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

WWW.FB.COM/ASWJNOJAWAN

بریلوی خود ساختہ جعلی مفتی احمد خان نعیمی لکھتا ہے کہ "قادیانی چکڑالوی وغیرہ قومی مسلمان ہیں دینی مومن نہیں ہیں" (نور العرفان ص 189 پارہ 6 المائدہ آیت نمبر 69)

یہ قادیانیوں سے اتنی ہمدردی کیوں ہے؟ شاید قادیانیت کا ان پر کوئی احسان ہو جس کی وجہ سے انہیں مسلمان سمجھتے ہیں یا شاید یہ وجہ ہو کہ احمد رضا تکفیری کا استاد مرزا قادیانی کا بھائی تھا۔ باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

والسلام رسالت سے معزول ہوں گے، نہ حضور کا امتی ہونا رسالت کے خلاف، وہ قبل نزول اپنے عہد میں بھی ہمارے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے امتی تھے اور بعد رفع بھی اُمتی ہو کر اتریں گے، تمام انبیاء و مرسلین اپنے عہد میں بھی حضور کے امتی تھے اور اب بھی امتی ہیں، جب بھی رسول تھے اور اب بھی رسول ہیں کہ ہمارے حضور نبی الانبیاء ہیں۔ قال اللہ تعالٰی: لتؤمنن بہ ولتنصرنہ[1] (تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ ت) ہاں اس وقت وہ اپنی شریعت پر حکم فرماتے تھے اب کہ شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ نے اگلی شریعتیں منسوخ فرمادیں، ایک حضرت مسیح نہیں جو کوئی رسول بھی اب ظاہر ہو شریعتِ محمدیہ پر ہی حکم کرے گا کہ منسوخ پر حکم باطل، رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"اگر موسٰی میرا زمانہ پاتے تو میری اتباع کے سوا انھیں کچھ گنجائش نہ ہوتی"۔[2]

اور اس کا کہنا کہ "ان کی امت بلا رسول کے رہ جائے گی" اس کی سخت جہالت پر دلیل ہے اور اگر کچھ کہے تو اس کی نصرانیت، کیا اب نصرانی امتِ مسیح ہیں، کیا اب وہ ان کے دین پر ہیں، حاشا کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم[3] (کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے مونہوں سے نکلتا ہے۔ ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۲۴

از بریلی مدرسہ اہلسنت وجماعت مسئولہ مولوی شفیع احمد صاحب بیسلپوری طالبعلم مدرسہ مذکور ۲۳ جمادی الاولٰی ۱۳۲۶ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسلم الثبوت میں جو یہ دو مذہب بیان کئے ہیں یہ باطل ومردود ہیں یا نہیں؟ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف آزاد خیال شخص ہیں پہلے کی بنا پر ارادہ میں عبد مختار محض ہوا دوسرے کی بنا پر افعال قلوب جزئیہ کا خالق ہوا۔ عبارت یہ ہے:

وقیل بل موجود فیجب تخصیص القصد المصمم من عموم	اور کہا گیا ہے بلکہ قصد موجود ہے چنانچہ نصوص خلق کے عموم سے بندے کے مصمم ارادہ کی تخصیص

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۸۱

[2] مسند احمد بن حنبل عن جابر بن عبداللہ المکتب الاسلامی بیروت ۳/ ۳۸۷
دلائل النبوۃ لابی نعیم الفصل الاول عالم الکتب بیروت الجزء الاول ص ۸

[3] القرآن الکریم ۱۸/ ۵

فتاوٰی رضویہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی
29
ناشر
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
لاہور پاکستان

فتاوی رضویہ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

۲۹

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۔ ۸

پاکستان (۵۴۰۰۰)

والسلام رسالت سے معزول ہوں گے، نہ حضور کا امتی ہونا رسالت کے خلاف، وہ قبل نزول اپنے عہد میں بھی ہمارے حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے امتی تھے اور بعد نزول بھی اُمتی ہوکر اتریں گے، تمام انبیاء و مرسلین اپنے عہد میں بھی حضور کے امتی تھے اور اب بھی امتی ہیں، جب بھی رسول تھے اور اب بھی رسول ہیں کہ ہمارے حضور نبی الانبیاء ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ: لتؤمنن بہ ولتنصرنہ[1] (تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔ ت) ہاں اس وقت وہ اپنی شریعت پر حکم فرماتے تھے اب کہ شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والتحیۃ نے اگلی شریعتیں منسوخ فرمادیں، ایک حضرت مسیح نہیں ہر کوئی رسول بھی اب تابع شریعت محمدیہ پر ہی عمل کرے گا کہ منسوخ پر حکم باطل، رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"اگر موسیٰ میرا زمانہ پاتے تو میری اتباع کے سوا انھیں کچھ گنجائش نہ ہوتی"[2]

اور اس کا کہنا کہ "ان کی امت بلا رسول کے رہ جائے گی" اس کی سخت جہالت پر دلیل ہے اور اگر سمجھ کر کہے تو اس کی نصرانیت، کیا اب نصرانی امتِ مسیح ہیں، کیا اب وہ ان کے دین پر ہیں، حاشا کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم[3] (کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے مونہوں سے نکلتا ہے۔ ت)

واللہ تعالےٰ اعلم۔

مسئلہ از بریلی مدرسہ اہلسنت وجماعت مسئولہ مولوی شفیع احمد صاحب بیسلپوری طالب العلم مدرسہ مذکور ۱۴ جمادی الاولےٰ ۱۳۳۶ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسلم الثبوت میں جو یہ دو مذہب بیان کئے ہیں یہ باطل و مردود ہیں یا نہیں؟ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف آزاد خیال شخص ہیں پہلے کی بنا پر ارادہ میں عبد مختار محض ہوا دوسرے کی بنا پر افعال قلوب جزئیہ کا خالق ہوا، عبارت یہ ہے:

وقیل بل موجود فیجب تخصیص القصد المصمم من عموم

اور کہا گیا ہے بلکہ قصد موجود ہے چنانچہ نصوص خلق کے عموم سے بندے کے مصمم ارادہ کی تخصیص

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۸۱

[2] مسند احمد بن حنبل عن جابر بن عبداللہ المکتب الاسلامی بیروت ۳/ ۳۸۷
دلائل النبوۃ لابی نعیم الفصل الاول عالم الکتب بیروت الجزء الاول ص ۸

[3] القرآن الکریم ۱۸/ ۵

اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

قادیانیوں کے لئے دعاؤں کا اہتمام کرنے والے خبیث الفطرت لوگ

قادیانیوں کے نبی کو نبی مان کر درود پاک بھیجنے والا کمینہ شخص

قادیانیوں کو چھپ چھپ کر سپورٹ کرنے والا بے غیرت انسان

یعنی اُس اَفضَلُ الْخَلْقِ بَعْدَ الرُّسُل
ثَانِیَ اثْنَیْنِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

اَصْدَقُ الصّادِقیں سَیِّدُ المُتَّقِیں
چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اَعدا پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

فارقِ حق و باطل امامُ الہدیٰ
تیغِ مسلولِ شدت پہ لاکھوں سلام

ترجمانِ نبی ہمزبانِ نبی
جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

زاہدِ مسجدِ احمدی پہ درود
دولتِ جیشِ عسرت پہ لاکھوں سلام

دُرِّ منثور قرآں کی سِلک بہی
زوجِ دو نورِ عِفّت پہ لاکھوں سلام

یعنی عثمان صاحبِ قمیصِ ہُدیٰ
حُلّہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام

(۱۵)
شاہی اکبری مسجد
المشہور مرزائی مسجد
محلہ گیر جعفر خان
بریلی
امام احمد رضا سالہا سال اس میں نماز ادا کرتے تھے۔
شہنشاہ اکبر کے حکم سے
یہ مسجد ۹۸۷ھ میں
بنائی گئی۔

(۱۶)
مزار حضرت شاہ قلندر بخش جس پر خانوادہ
اشرفیہ کے شہزادے قیام کرتے تھے۔
امام احمد رضا بنفس نفیس مزار پر
حاضری دیا کرتے تھے۔

فتاوی رضویہ
15

فتاوی رضویہ
15
رضا فاؤنڈیشن

اجماع ہی برہان قطعی ہے۔ اس لئے کہ اس نظریہ کو درست تسلیم کرنے کی صورت میں نہ ہی امت باقی رہے گی اور نہ ہی اجماع امت متصور ہو سکتا ہے جبکہ یہ دونوں امر ضروریات دین کے خلاف ہیں تو لامحالہ علامہ اسعد کا نیا نظریہ اور عقیدہ ہی ضروریات دین کے خلاف ہے۔

وللہ الحمد فی الاولی والآخرۃ۔

عبارت منقولہ کی مختصر وضاحت:

اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کے اپنے ہی کلام کی روشنی میں ملاحظہ کریں:

یونہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا، یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء ومرسلین بلا تاویل وبلا تخصیص ماننا (اس معنی پر اجماع امت ہے) ان کے زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً محال باطل جاننا فرض اجل وجزء ایقان ہے۔

عبارت منقولہ میں "ان کے زمانے میں" سے مراد عالم اجسام میں وحی نبوت ورسالت سے مشرف فرمائے جانے سے وصال مبارک تک کا زمانہ ہے۔ اور "ان کے بعد" سے مراد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال مقدس کے بعد تا قیام قیامت کا زمانہ ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہی عبارت میں اس کو خوب واضح کر دیا گیا ہے۔ دوبارہ ملاحظہ کریں، چنانچہ فرمایا:

آیہ کریمہ "ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین" وحدیث متواتر "لا نبی بعدی" سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً ہمیشہ یہی معنی سمجھے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخری نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج6 ص57)

ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب

خاتم النبیین کا معنی
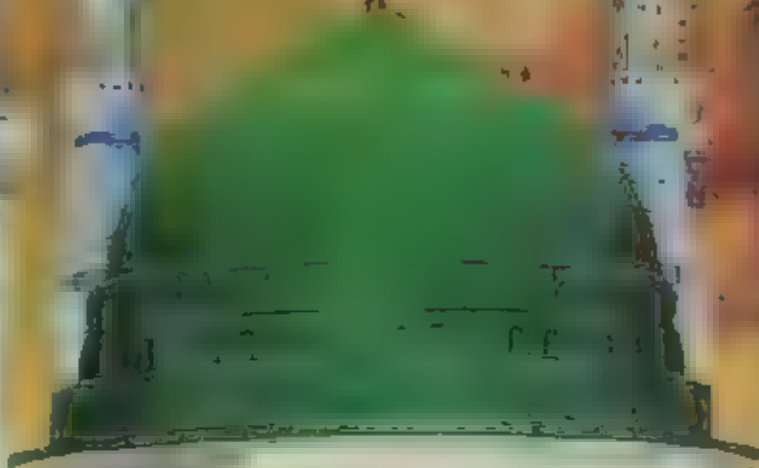
علامہ محمد سعید ا[illegible]ے مغالطہ کا ازالہ

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی

جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد سٹی
041-8544971

پانچویں یہ کہ ایک بار بچپن شریف میں حضور علیہ السلام حضرت حلیمہ دائی سے گم ہو گئے بہت محنت اور مشقت کے بعد ابوجہل نے آپ کو پایا اور عبدالمطلب تک پہنچایا، تو معنے یہ ہوئے کہ ہم نے آپ کو اکین شریف میں گم ہوا پایا تو لوگوں کو آپ تک پہنچنے کی راہ دکھادی۔

چھٹے معنے یہ ہیں کہ ہم نے آپ کو گمراہوں میں پایا یعنی جس قوم میں آپ نے پرورش پائی، ان میں اب تک کسی کو بھی نبوت کا نور نہ پہنچا تھا، اس قوم میں آپ کو ہدایت پر رکھا، ورنہ بے علم قوم میں عالم کس طرح ہوتے اگر ہم آپ کو معصوم پیدا نہ فرماتے تو آپ کس طرح ہدایت پر رہتے (روح البیان و مدارج)

ساتویں معنے یہ ہیں کہ شب معراج میں آپ کو اپنی صفتوں سے ناواقف پایا، تو آپ کو اپنی ان صفتوں کے خبردار کردیا تاکہ ہماری بارگاہ میں اگر ان سے ہماری حمد کریں (مدارج) اور بھی بہت سے اس کے معنی ہو سکتے ہیں۔

مسئلہ :۔ انبیائے کرام گمراہی اور کفر سے ہمیشہ معصوم ہوتے ہیں جو کوئی ان کو نبوت سے پہلے یا نبوت کے بعد کسی آن میں کافر یا گمراہ مانے وہ خود بے دین ہے حضرت آدم علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی کلمہ طیبہ ساق عرش پر لکھا ہوا پڑھ لیا، حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور نبی اور صاحب کتاب ہوں اپنی والدہ ماجدہ کی اطاعت کرنے والا اور نماز کا قائم رکھنے والا ہوں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے زبان کھولتے ہی اپنی والدہ اور چچا کو اور اپنی قوم کو توحید کا سبق پڑھایا جب یہ حضرات بچپن شریف میں عارف باللہ ہوں تو کون سا وقت ان کی گمراہی کا ہو سکتا ہے۔

اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیدا ہوتے ہی سجدہ فرمایا، اپنی امت کے لئے دعاء مغفرت فرمائی اور خبردی کہ ہم دنیا میں ظاہر ہونے سے پہلے نبی تھے تو پھر گمراہی کیسی؟

رب کریم نے فرمایا مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى تمہارے محبوب کبھی گمراہ نہ ہوئے اس لئے یہاں ضال کے وہ معنی کرتے ہوں گے جو ہم نے بیان کئے۔

غرضکہ سورۂ والضحےٰ شریف پوری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت شریف ہے صلی اللہ تعالےٰ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

آیت ۹۷۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ

(پارہ ۳۰ سورہ الم نشرح، رکوع ۱) کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا، اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔

اقبال ۴۸۹/۹۲ قادری

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

الحمد للہ کہ رسالۂ مبارک سوتوں کو جگانے والا، روتوں کو ہنسانے والا،

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بتانیوالا

مسمّٰی بہ

شانِ حبیبُ الرحمٰن

مِن

آیات القرآن

از افادات

حضرت مولانا الحاج مفتی احمد یار خاں صاحب نعیمی، مدظلہٗ بدایونی

ناشر

مکتبہ اسلامیہ لاہور

مشہور آفسٹ پریس کراچی

سرعة استحضاره للأدلة

أ- أذكرُ مرَّةً أنَّ مسألةً علميةً اختلف فيها بعضُ طلبة العلم والمشايخ في الرِّياض، وهي مسألةُ السلام على الإمام عقب الصلاة، فقال بعضُهم: إنهم بحثوا عن أصلٍ لهذه المسألة فلم يجدوا.

ثم سُئِل سماحتُه، فأجاب أنَّ ذلك له أصلٌ في الصحيحين في قصة توبة كعب ابن مالك رضي الله عنه عندما قال: «كنت آتيه في مصلَّاه الذي صلى فيه فأسلِّم عليه فلا أدري أردَّ عليَّ السلام أم لا»، وذكر كذلك حديثَ المسيء صلاته، وهو في الصحيحين[1].

ب- سأله أحدُهم: هل «المعطي» من أسماء الله تعالى؟

فأجاب من فوره: نعم، حديث: «إنما أنا قاسمٌ والله يُعطي»[2].

جـ- تشرَّفتُ بتقديم لقاء مفتوح مع سماحته، وقبل بدء التقديم طلبتُ منه أن يكون الكلام - إذا أذِن - عن تغيُّر السُّنن الكونية؛ لأنَّ الوقت كان على أبواب الشتاء، وبعد أخذ موافقته ذكرتُ في المقدِّمة خمسة أدلّة أو ستة كنتُ قد اجتهدتُ في إعدادها، فلما فرغتُ سرَدَ الشيخُ ضِعفَ العدد الذي ذكرتُه.

د- نقل أحدُهم مقولةً عن بعض أهل العلم مفادُها: «لو لم نُخبَر بختام النبوة لقُلنا: إنَّ ابنَ تيمية نبيٌّ»، فعُرِضت العبارة على بعض أهل العلم فبالَغ في إنكارِها، وعرضتُها بنفسي على سماحته - رحمه الله تعالى - فتبسَّم ضاحكًا وقال ما معناه: نعم، لذلك أصلٌ.. ثم ذكرَ حديث: «لو كان بعدي نبيٌّ لكان عمر بن الخطاب»[3].

(١) قال الشيخ عبدالمحسن العباد البدر: «نظر في هذا الدليل؛ لأنه لا يظهر مطابقته للسلام على الإمام عقب الصلاة».

(٢) أخرجه البخاري.

(٣) رواه أحمد والترمذي.

الإمام ابن باز

دروس ومواقف وعبر

تأليف:

د. عبدالعزيز بن محمد بن عبدالله السدحان

قرأه وحثّ على نشره فضيلة معالي الشيخ الدكتور

صالح بن فوزان الفوزان

عضو هيئة كبار العلماء

عبد المحسن بن حمد العباد

بریلویت کا عقیدہ ختم نبوت:

فرقہ بریلویہ کا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو ظلی نبی ماننا:

اب بریلویوں کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی کا عقیدہ ملاحظہ فرمائیں، لکھتے ہیں:

"یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نبی ہوتے اگرچہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز الاطلاق ہے کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پر نور رضی اللہ عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے" [عرفان شریعت: صفحہ ۸۴]

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ احمد رضا خان بریلوی کے نزدیک شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا مقام، مرتبہ نبوت کا ظل ہے۔ ایک ہے مرتبہ نبوت اور ایک ہے ظل مرتبہ نبوت، جو مرتبہ نبوت پر ہو وہ نبی کہلاتا ہے اور جو ظل مرتبہ نبوت پر ہو وہ ظلی نبی ٹھہرا۔ گویا بریلویوں کے اعلیٰ حضرت کے نزدیک شیخ جیلانیؒ "ظلی نبی" تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔